KRI-340

اوم

جگت گورو شری شنکر آچاریہ کرت

# آتم انات وویک (اردو)

ترجمہ از

بخشی نرسنگ داس لور ٹائرڈ ڈپٹی کنٹرولر آف ڈیفنس اکونٹس ہرہ ڈون

ویدانت کے جگیاسوؤں کے ہت ارتھ

کوہ نور پرنٹنگ ورکس الہ آباد میں چھپا

تعداد ایکہزار

قیمت پچاس پیسے

150P

ملنے کا پتہ: پرانا ڈالن والا۔ ڈہرہ دون

# دو شبد

جس سے یہ سب کچھ ہے۔ جس میں یہ سب کچھ ہے اور جس میں یہ سب کچھ لین ہو جاتا ہے۔ جو ست ہے اور سرب آدھار ہے۔ جو سوئم [illegible]تی اور سوئم پرکاش ہے۔ جس کا سوروپ چد آکاش ہے۔ جس کو چماترستا کہتے ہیں۔ جو آتم سروپ سے سرب ہردیوں میں پرکاشمان ہے۔ ایسے میرے نج سوروپ کو میرا پرنام ہے۔

بھگوت گیتا اور اشٹاوکر گیتا جیسے ژٹل گرنتھوں کو جنتا کی سیوا میں ارپن کرنے کے بعد بھگوت پریرنا ہوئی۔ کہ پرکریا کے گرنتھوں کو سرل بھاشا میں اردو داں جگیاسوؤں کو سدھانت میں ٹھیک رہتی سے پردرشن کرانے کیلئے پیش کیا جاوے۔ اسی لکشیہ کو مکھ رکھ کر آتم بودھ اور تتو بودھ نامی دو چھوٹے پستک اردو میں ترجمہ کے چھپوائے گئے تھے۔ ان کو جنتا نے کافی پسند کیا۔ اور اردو کے ودوانوں نے آتم بودھ کو قسطوں میں چھاپ رہے ہیں۔ جگت گرو شنکر آچاریہ جی نے جگیاسوؤں کے ہت ارتھ یہ پستکا (آتم اناتم وویک) پرشنوتری کے روپ میں پرکٹ کی جس میں ویدانت کی ضروری پرکریا آجاتی ہے۔ اسی واسطے اب میں اس کا ترجمہ اپنے پریمی جنوں کی سیوا میں ارپن کر رہا ہوں۔

آشا ہے کہ سجن پرش اسکو اپنائیں گے۔ اور سچے تلاشی حق اس سے لابھ اٹھائیں گے۔ اپواد چار اور شوق ہی سب سے بڑھیا مارگ درشک ہیں۔ پرم پتا پرمیشور سب کو سدبدھی پردان کریں۔ ادم

آپ کا آتما
[illegible] نرسنگداس او[illegible]

نوٹ:۔ ویدانت کے رستے میں اس سے زیادہ پرکریا سبدھی کی [illegible] اسک شبدوں اور واکیوں کو "ویدانت بودھ" نامی پستک کے روپ میں جلدی پیش کیا جا[illegible]ی انتظار کریں۔ ادم

# آتم اناتم وویک

(پرشنوتری)

| پرشن | اتر |
| --- | --- |
| ۱۔ جیو آتما کو ڈکھ کی پراپتی کیونکر ہوئی ... | شریر دھارن کرنے سے |
| ۲۔ شریر دھارن کرنے میں ہیتو کیا ہے۔ | کرم۔ |
| ۳۔ کرموں کا کارن کیا ہے۔ | واسنا رتشنا ایتادی (واسنا کا کارن راگ ہے) |
| ۴۔ راگ ایتادی کا کارن کیا ہے۔ | ابھمان۔ |
| ۵۔ ابھمان کا کارن کیا ہے۔ | وویک شونیتا۔ یا اوویک۔ |
| ۶۔ اوویک کا کارن کیا ہے۔ | اگیان یا اودیا۔ |
| ۷۔ اگیان کا کارن کیا ہے۔ | اگیان اکارن یعنی کارن رہت ہے۔ انادی اور انرواچنیہ ہے۔ اس کے تین گن ہیں۔ یہ وچار کا شترو ہے۔ اور بھاؤ روپ ہے۔ جیو کے اندر "میں نہیں جانتا" کا بھاؤ اُتپن کر دیتا ہے۔ شرتی کہتی ہے۔ اگیان دیو آتم شکتی ہے۔ اور اپنے گنوں سے آورت ہے۔ پس اگیان سے اوویک۔ اوویک سے ابھمان۔ ابھمان سے راگ آدی اور راگ آدی سے کرم۔ کرموں سے شریر اور شریر سے ڈکھ کی پراپتی ہوتی ہے۔ |
| ۸۔ ڈکھ کا انت کب ہوگا۔ | جب شریر کا دھارن کرنا ہوں سے بند ہوگا یعنی جنم مرن |

سے رہت ہوگا۔ تب دکھ کا ناش ہوگا۔

۹۔ پرم آتما کے ساکشات کرنے کی کیا ضرورت ہے۔
امرتو کی پراپتی جنم مرن سے رہت ہونے بھرم اور دکھ سے مخلصی پانے کیلئے۔

۱۰۔ شریر سے رہت کب ہوا جاتا ہے۔
جب سرو کرموں کا سمول ناش ہوتا ہے۔

۱۱۔ کرموں کا ناش کب ہوگا۔
جب بھوگ پدارتھوں میں راگ آدی نورت ہوگا۔

۱۲۔ راگ آدی کی نورتی کب ہوگی۔
جب شریر اُدھیاس اور ابھمان چھوٹے گا۔

۱۳۔ ابھمان کب چھوٹے گا۔
جب اوویک جاتا رہے گا۔

۱۴۔ اوویک کب نورت ہوگا۔
جب اگیان کا ناش ہوگا۔

۱۵۔ اگیان کا ناش کیونکر ہوگا۔
جب برہم اور آتما کی ایکتا کا پورن روپ سے ساکشات انوبھو کیا جاتا ہے۔ تب اگیان کا ناش ہوتا ہے۔
کرم وادیوں کا کہنا ہے کہ نتیہ کرموں کے کرنے سے اگیان کا ناش ہو جائے گا۔ پرنتو ویدانتیوں کی گھوشنا ہے۔ کہ اگیان کرم سے ناش نہیں ہو سکتا۔

۱۶۔ اس پرکار سے کرموں کا کیا نتیجہ ہوتا ہے۔
گیان اور اگیان میں ٹکر ہوتی ہے۔ اسی سے گیان سے اگیان کا ناش ہوتا ہے۔

۱۷۔ اس گیان کی پراپتی کیونکر ہو سکتی ہے۔
کیول وچار سے۔ ارتھات آتما اور اناتما کے سروپ کا وچار کرنے سے گیان پراپت ہوتا ہے۔

۱۸۔ اس پرکار کا وچار کرنے کا ادھکاری کون ہے۔
وہ جگیاسو جو سادھن چتشٹے سے سمپن ہے۔

۱۹۔ وہ چار سادھن کون سے ہیں۔
(۱) ست اَست نتیہ انتیہ وستو کا وویک
(۲) اس لوک اور پرلوک کے تمام بھوگوں سے ویراگ

پرشن — اُتر

۲. کشٹ سہنی. تم دم اوپرتی تتکشا شردھا سمادھانتا۔

۳. موکش اچھا۔

۲۰. نیتہ انیتہ وستوؤں میں سمیک درشک کیونکر ہوتا ہے۔

برہم ہی کیوں ایک ماتر ست ہے اور جگت متھیا ہے۔ ایسا درڑھ نشچے ہی سمیک درشک ہے۔

۲۱. کرم پھل اُپ بھوگ سے اُداسینا روپ دیراگ کا سوروپ کیا ہے۔

جس طرح قے کی ہوئی کھادیہ وستو سے. کوکر دشٹا سے اور گدھے کے پیشاب سے سب کو گھرنا ہوتی ہے اسی طرح آتی ماتر ایں سنسار میں سب دانچھنیہ بھوگ پدارتھوں سے (مثلاً پشپ مالا. چندن لیپ. سندر ناری اتیادی) اور سورگ لوک سے لے کر برہم لوک تک کے اُتم بھوگ سے مثلاً دھان. امرت. اور رمبھا اور شی آدی اپسراؤں کا سہواس) گھرنا کا ہونا انھوان میں دوشٹھ درشٹی ہو کر ان سب سے اُداسینا کا بھاو ہی ویراگ ہے۔

۲۲. شم سے آدیکر کھٹ سمپتی کون سی ہیں۔

شم. دم. اوپرتی. تتکشا. شردھا. سمادھان من کے نِنترن انھواسن کو سنکلپ وکلپ سے باہر رکھنے کا نام شم ہے. شرون. منن. ندھیا سن کے اتیرکت. من کو اور کہیں بھی جانے نہ دینا ہی من انیشم کا ایک ماتر اوتم اوپائے ہے۔

۲۳. شرون کیا ہے۔

وید بھگوان نے برہم یا آتما کے وشے میں کیا گھوشنا کی ہے [illegible]

پرشن — اُتر

جاننے کی کوشش ہی شردن ہے۔ (شردن کے معنی سننا ہے۔ شاستر کے برہم وشیک سدھانتوں کو شردھا سہت سننا ہی شردن ہے)۔

۲۴۔ کھٹ لنگ کون سے ہیں۔

(۱) اُپ کرم اُپ سنگھار کی ایک روپتا (۲) ابھیاس (۳) اپوروتا (۴) پھل (۵) ارتھ واد (۶) اُپپتی۔

(۱) گرنتھ کے آدیہ اور سماپتی میں ارتھ کی ایکتا ہی اُپ کرم اُپ سنگھار کی ایک روپتا ہے (۲) کسی وشے کا بار بار کتھن ابھیاس ہے (۳) پرمان انتر اگیاتا کو اپورتا کہتے ہیں۔ (۴) ادویتیہ برہم کے گیان سے مول سہت شوک اور موہ کی نورتی ہی پھل ہے (۵) اُستتی اور نندا کا بودھک وچن ارتھ واد واک ہے۔ (۶) کتھن ہوئے ارتھ کے انوکول یکتی کو اُپپتی کہتے ہیں۔ یہی کھٹ لنگ ہیں۔

۲۵۔ منن کیا ہوتا ہے۔

اُپنشد پرتی پادیہ ادویتیہ برہم کا انت تر وچار ہی منن ہے۔

۲۶۔ ندھیاسن کس کو کہتے ہیں۔

وجاتیہ ورتی کا ترسکار اور سجاتیہ ورتی کا پرواہ۔ (جب پرشٹ ابھیاس دوارہ اناتم وشے سمبندھی برتیوں کو ہٹاتا ہے اور آتم سمبندھی برتیوں کے پرواہ کو ستت بنائے رکھنے کا یتن کرتا ہے۔ یہی ندھیاسن ہے)

۲۷۔ دم سے کیا مراد ہے۔

اندریوں کے سنیم کو دم کہتے ہیں۔ گیان اندریوں اور

کرم اندریوں کو ست دستو کے اتر کت کسی ان بھوگ
کے وشے میں نہ جانے دینا دم ہے۔

۲۸۔ اُپرتی کیا ہے۔

کنارہ کشی۔ شاستر میں سنے ہوئے وشیوں کا گہرا وچار
جس میں تلپتا کے کارن شاستروہت کرموں کا
تیاگ ہو جاوے۔ ایسی دشا اُپرتی ہے۔

۲۹۔ تیکشا کیا ہے

سردو وندوں کو (مثلاً گرمی سردی بھوک پیاس
مان اپمان۔ نفع نقصان۔ ہار جیت) برداشت کرنا
سہن شیلتا جو ایک پرش دوسرے کی غلطی کو برداشت
اور معاف کرنے میں دکھلاتا ہے۔ جبکہ وہ اس کو سزا
دینے کی سامرتھ رکھتا ہو۔

۳۰۔ شردھا کیا ہے۔

ست گورو اور ست شاستر کے وچنوں میں درڑھ
ست وشواس۔

۳۱۔ سمادھان کیا ہے۔

آتم چنتن کرتے وقت جب من پوروواسنا کے انوسار
بھوگ پدارتھوں کی طرف دوڑے۔ تو پدارتھوں میں
دوش درشٹی رکھ کر من کو روکنا ہی سمادھان ہے۔

۳۲۔ مکشتا کا کیا مطلب ہے۔

جگیاسو اپنے جیون کے اکشیہ پراپتی کیلئے درڑھ سنکلپ
ہو کر پرش پریتن میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ یہی مکتی
کی تیبر اچھا مُکشتو ہے۔

اس پرکار جو سادھن چتشٹے سے سمپن ہوتے
ہیں وہی آتم اناتم وچار کو گرہن کرنے کے ادھکاری
ہیں۔ برہمچاری کے سمان ان کا سولئے دیا رگن

ہونے کے اور کوئی دھرم نہیں ہے۔

کیا ایک گرہستی جو ان چار سادھنوں سے سمپن نہیں ہے۔ اگر ویدانت کے وشیوں کا وچار کرے۔ تو کیا وہ پاپ کا بھاگی ہوگا۔ نہیں اُسے کوئی پاپ نہیں لگے گا۔ بلکہ اسکے الٹ اگر وہ آتم وچار اور ویدانت شاستر کا شردھا سہت نت پرتی شرون کرتا ہے اور اپنے سدگورو کی شردھا اور بھگتی سے سیوا کرتا ہے۔ تو اس کو بھی اسی پھل کی پراپتی ہوگی۔ جو کہ برہمچریہ سے ہوتی ہے لہذا آتما اور اناتما کے سروپ کا وچار کرنا دھرم ہے۔

۲۳۔ آتما کیا وستو ہے۔

آتما تین شریروں ستھول سوکشم کارن اور پانچ کوشوں (ان مے۔ پران مے۔ منومے۔ وگیان مے۔ اور آنند مے) سے بھن۔ جاگرت سوپن اور سوشپتی تینوں اوستھاؤں کا ساکشی اور ست چت آنند سوروپ ہے

۲۴۔ اناتما کیا ہے۔

تین شریر۔ پانچ کوش دیشٹی اور سمشٹی دونوں روپوں میں اسرت جڑ دکھ روپ اناتما ہے۔

۲۵۔ تین شریر کون سے ہیں۔

(۱) ستھول۔ (۲) سوکشم اور (۳) کارن

۲۶۔ ستھول شریر کیا ہے۔

جو پنچی کرت مہابھوتوں کا کاریہ ہے۔ اور کرموں کی اپج ہے۔ اور جس میں چھ وکار ہیں۔ کہتے ہیں پنچی کرت مہابھوتوں کے سوکشم انش سے جس کی رچنا ہوتی ہے۔ کرموں سے جسکی اپلبدھی ہوتی ہے اور جو دکھ سکھ کے بھوگنے کا ستھان ہے۔

اس کو شریر کہتے ہیں چونکہ بڑھاپے میں یہ جرجری بھوت ہو جاتا ہے۔ اس لئے اسکو شریر کہتے ہیں۔ چونکہ یہ جلایا جاتا ہے اسکو دیہہ کہتے ہیں۔ کچھ شریروں کو دبایا جاتا ہے۔ سب کو دیہہ کیونکہ کہتے ہیں۔ تو کیا ادھیاتمک۔ ادھی دیوک اور ادھی بھوتک ان تین تاپوں سے سارے شریر جلائے نہیں جا رہے۔ چھ دکار یہ ہیں۔ جنم بڑھنا ہونا گھٹنا گھٹنے اور مرتیو یا ناش۔

۳۷۔ پنچی کرن کیا ہے۔

پانچ مہابھوتوں کے سوکشم تو گن انش سے ستھول بھوتوں کی اتپتی ہوتی ہے۔ پانچوں مہابھوت اسطرح سے تقسیم ہوتے ہیں۔ پہلے ان کے برابر برابر دو حصے ہو جاتے ہیں۔ ایک ایک آدھے حصے کے چار چار برابر حصے ہو جاتے ہیں اسطرح ہر ایک مہابھوت کے ۵ حصے ہوتے ہیں ایک $\frac{1}{2}$ بڑا حصہ۔ ۴ چھوٹے حصے یعنی $\frac{1}{8}$ ایک مہابھوت کا بڑا حصہ باقی چار کا چھوٹا حصہ مل کر جو تت پیدا ہوئے اسی عمل کو پنچی کرن کہتے ہیں۔ ان ستھول تتوں کو پنچی کرن تت کہتے ہیں۔

۳۸۔ سوکشم شریر کیا ہے۔

پانچ اپنچی کرت مہابھوتوں کے سوکشم انش کا کاریہ روپ جس میں سترہ تتو ہیں۔ وہی سوکشم شریر ہے۔

۳۹۔ سترہ تتو کیا ہیں۔

پانچ گیان اندریہ۔ پانچ کرم اندریہ۔ پانچ پران۔ من اور بدھی۔

۴۰۔ پانچ گیان اندریہ کون سے ہیں

کان۔ تو چا۔ نیتر۔ زبان۔ ناک۔

۴۱۔ شرت اندریہ [illegible] کیا ہے

وہ شکتی جو ہر ایک کان کے شبد کو گرہن کرتی ہے جو سننے کا

کیندر ہے۔ اور شریر میں دکھائی دینے والے کان سے
پرے (اندر) ہے۔ یہ باہری کان تو شروت اندریہ کا رہنے
کا ستھان ہے۔

۴۲۔ توچا کیا ہے۔

وہ شکتی جو اس تاریک چمڑی کے اندر ستھت ہے۔
جو سر سے پیر تک سرو شریر میں استھت ہے۔ اور گرمی
سردی کو محسوس کر سکتی ہے۔ وہی توچا اندریہ ہے۔

۴۳۔ نیتر اندریہ کیا ہے۔

وہ شکتی جو آنکھوں کی پُتلی کے اندر ستھت ہے جس سے
آنکھوں کی پتلی دیکھنے کے قابل ہوتی ہے۔ جو پُتلی کے
اندر کیندرت ہے۔ اور روپ کو گرہن کرنے میں سمرتھ
ہوتی ہے۔ وہی نیتر اندریہ ہے

۴۴۔ جیبھا کیا ہے۔

زبان کے اندر جو شکتی ہے۔ جس سے یہ زبان کام کرتی ہے
اور جو رس گرہن کرنے میں سمرتھ ہے۔ وہ رسنا اندریہ ہے
یہ زبان تو اس شکتی کی گولک ماتر ہے۔

۴۵۔ گھران اندریہ کیا ہے۔

ستھول شریر میں جو ناک باہر دکھائی دیتا ہے۔ اسکے اندر
جو شکتی رہتی ہے۔ جس کے آشرے ناک سونگھنے کا کام کر
سکتی ہے۔ وہ گھران اندریہ ہے۔

۴۶۔ کرم اندریاں کون سی ہیں۔

بانی۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ گدا۔ اور لنگ۔ یہ پانچ کرم اندریاں ہیں۔

۴۷۔ بانی کیا وستو ہے۔

وہ شکتی جو اس زبان سے پرے ہے۔ زبان جس کے
آشرے بولتی ہے۔ جسکے آٹھ ستھان ہیں۔ اور جس میں
اُچارن کرنے کی شکتی ہے۔ وہ بانی ہے۔

۴۸۔ بانی کے آٹھ استھان کیا ہیں۔

اُر (ہردیہ) کنٹھ۔ سر۔ تالو۔ جیبھا۔ دانت۔ ہونٹھ اور ناسکا۔

۴۹۔ ہاتھ روپی کرم اندریہ کون سا ہے۔

جو ستھول ہاتھوں سے پرے ہے جسکے آشرت یہ ستھول ہاتھ کام کرتے ہیں۔ اور جو لینے دینے کی شکتی رکھتا ہے۔ وہی ہست اندریہ ہے۔

۵۰۔ پاد اندریہ کونسا ہے۔

ستھول پاؤں سے پرے۔ جس پہ ستھول پاؤں آشرت ہیں۔ جو آنے جانے (گمن آگمن) کی شکتی رکھتا ہے۔ وہی پاؤ اندریہ ہے۔

۵۱۔ پایو اندریہ (گدا) کیا ہے۔

ستھول گدا سے پرے جس پہ ستھول گدا آشرت ہے۔ جو مل کو باہر پھینکنے کی طاقت رکھتی ہے۔ وہ پایو اندریہ ہے

۵۲۔ اُپستھ اندریہ کیا ہے۔

ستھول لنگ سے پرے جس پہ ستھول لنگ آشرت ہے۔ جس میں ویریہ اور پیشاب کو باہر پھینکنے کی شکتی ہے وہی اُپستھ اندریہ ہے۔

(نوٹ) باہر دکھائی دینے والے اندریہ نہیں۔ بلکہ ان کے رہنے کا استھان ہیں۔ اندریہ سوکشم شکتی کو کہتے ہیں

۵۳۔ انتہ کرن کیا ہے۔

من۔ بُدھ۔ چت اور اہنکار یہ چار انتہ کرن ہیں۔ ان میں من کا استھان کنٹھ مول میں ہے۔ بُدھی کا مستک میں۔ چت کا نابھی میں۔ اور اہنکار کا ہردیہ میں۔ ان کے کار یہ اس پرکار ہیں۔ من کا سنکلپ کرنا۔ بُدھی کا نشچے۔ چت بُدھی کے انترگت اور اہنکار من کے اندر چھپا رہتا ہے۔

۵۴۔ پانچ پران کیا ہیں۔

پران۔ اپان۔ ویان سمان اور اُدان یہ پانچ پران ہیں۔ ان کے استھان اس پرکار بتلائے جاتے ہیں پران کا ہردیہ میں۔ اپان کا گدا۔ سمان کا نابھی اُدان کا کنٹھ۔ اور ویان کا سرو شریر۔ ان کے کام اس پرکار

ہیں۔ شواس نشواس پران کا کام ہے۔ ل نیاگ۔
اپان کا کام ہے۔ خوراک کو ہضم کرنا سمان کا کام ہے
ویان پچلے انن کے رس کو یعنی خون کو سارے
شریر میں پہنچاتا ہے اور اُدان کا کام موپن، دکھانا
ہچکی وغیرہ لانا ہے۔ انہی پرانوں کے پانچ اپ پران بھی
کہے جاتے ہیں۔ ناگ۔ دیودت، کورم، کریکا اور دھننجے
ان کا کام حسب ذیل ہے۔
ناگ کا ڈکار آنا آنکھوں کا کھولنا کورم کا۔ خوراک کا ہضم ہونا
دھننجے کا جمائی لینا۔ دیودت کا بھوک لگنا، کریکما کا۔
ایسا یوگ کے جانے والوں نے کہا ہے۔
۵ پران۔ ۵ گیان اندریہ۔ من اور بدھی مل کر سوکشم
یا لنگ شریر ہوتا ہے۔ پنچی کرت مہا بھوتوں کے سوکشم
انش سے اس کی رچنا ہوتی ہے۔ دکھ سکھ بھوگ کا
یہ سادھن ہے۔

لنگ کا مطلب ہے نشان۔ جن۔ کیونکہ شرد ن
سن دو دارا اسی شریر سے پرتیک آتما کا گیان کی پراپتی
ہو کر میں برہم ہوں؛ ایسا ساکشات کار ہوتا ہے۔ اس
وقت یہ ناش ہو جاتا ہے۔ ناش وان ہونے سے ہی اس
کا نام شریر ہے۔

۵۵۔ لنگ شریر کیا ہے۔

یہ اودیا ہے۔ جو کہ دوسرے دو شریروں کا کارن ہے۔ جو
انادی اور انرو چنیہ ہے۔ جو چد ابھاس سے ایک ر دیا کو

۵۶۔ کارن شریر کیا ہے۔

پراپت ہے۔ جو برہم کی ایکتا کے گیان سے ناش ہو جاتی ہے۔ یہ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ انرونچنیہ اودیا ہی کارن اپادھی ہے۔ ہم آتما کہاں تینوں اپادھیوں سے در حقیقت بھن ہے۔

۵۷۔ تین اوستھا کون سی ہیں۔
جاگرت۔ سوپن۔ سوشپتی (گہری نیند) یہ تین اوستھا ہیں۔

۵۸۔ جاگرت کیا ہے۔
جس اوستھا میں پدارتھوں کا گیان اندریوں دوارہ ہوتا ہے۔ اس کو جاگرت کہتے ہیں۔

۵۹۔ سوپن کیا ہے۔
جس اوستھا میں پدارتھ جاگرت اوستھا کے سنسکار وش پرتیت ہوتے ہیں۔ وہی سوپن ہے۔

۶۰۔ سوشپتی کیا ہے۔
جس اوستھا میں پدارتھ گیان کا سروتھا ابھاو ہوتا ہے وہی سوشپتی ہے۔

۶۱۔ وشو کون ہے۔
جاگرت اوستھا میں ستھول شریر کے ابھیمانی جیو آتما کو وشو کہتے ہیں۔

۶۲۔ تیجس کون ہے۔
سوپن اوستھا میں سوکشم شریر کے ابھیمانی جیو آتما کو تیجس کہا جاتا ہے۔

۶۳۔ پراگیہ کون ہے۔
سوشپتی اوستھا میں کارن شریر کا ابھیمانی پراگیہ ہے۔

۶۴۔ پانچ کوش کون سے ہیں۔
ان مے کوش۔ پران مے کوش۔ منو مے کوش۔ وگیان مے کوش۔ آنند مے کوش۔

۶۵۔ ان مے کوش کہنا ہے۔
ستھول شریر۔

۶۶۔ اسی کو یہ نام کیوں دیا گیا ہے۔
جو ان (اناج) اتپا ہو جن میں گرہن کرتے ہیں وہ رج اور ویریہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ اور انہی کے بیج سے شریر کی اتپتی ہوتی ہے۔ چونکہ یہ پرش کو ڈھکتا ہے

اس لئے اس کو کوش کہتے ہیں۔ یہ ان کا پرتیام ان کا کاریہ روپ ہے۔ اسی کوش کے کارن ایم آتم دستو سمت پرتیت ہوتی ہے۔

آتما کھٹ دکاروں اور تین پرکار کے تاپوں سے رہت ہے پرنتو اسی کوش کے کارن دکاری اور تپت پرتیت ہوتا ہے۔ جس طرح تلوار کو میان چھپا لیتی ہے۔ اسی طرح ان مے کوش سے یہ آتما ڈھکا ہوا ہے۔

۶۷۔ پران مے کوش کیا ہے۔

پانچ پران اور پانچ کرم اندریہ مل کر پران مے کوش ہوتے ہیں۔ پران کی گتی سے بانی رہت آتما بولتا پرتیت ہوتا ہے۔ جس میں دینے چلنے اور بھوک پیاس کی کریا نہیں ہے۔ وہ دیتا چلتا اور بھوکا پیاسا دکھائی دیتا ہے۔

۶۸۔ منومے کوش کیا ہے۔

۶۹۔ کیونکہ۔

من اور پانچ گیان اندریہ مل کر منومے کوش ہوتے ہیں۔ آتما جو کہ سنشے رہت دشوک اور موہ سے پرے ہے اسی کوش کے کارن شک کرتا سا اور شوک اور موہ میں گرفتار ہوا سا پرتیت ہوتا ہے۔ آتما کوئی سوچ نہیں کرتا پرنتو سوچتا سا پرتیت ہوتا ہے۔ اس لئے یہ بھی آتما کا ایک کوش ہے۔

۷۰۔ وگیان مے کوش کیا ہے۔

۷۱۔ آنند مے کوش کیا ہوتا ہے۔

بدھی اور پانچ گیان اندریاں ملکر وگیان مے کوش ہوتا ہے۔ یہ اگیان روپ ہے۔ جسکی پرما، مود، پرمود، روپی برتیاں اٹھتی ہیں۔ کیونکہ یہ بھی آتما کو ڈھک دیتا ہے۔ آتما جو برتی رہت ہے۔ پریہ مود اور پرمود سے پرے ہے۔ اور اکرتا ابھوگتا ہے۔ سیما اور سکھ کی برتی سے بھی پرے ہے۔ آنند مے کوش کے کارن وہ سکھ اور پریہ مود پرمود روپی برتیوں کا آپ بھوگتا پرتیت ہوتا ہے۔ اور سمیت دکھائی دیتا ہے۔

۷۲۔ آتما تین شریروں سے بھن کیونکر ہے۔

جو ست سروپ ہے۔ وہ اَست نہیں ہو سکتا۔ اور جو اَست ہے۔ وہ ست نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح جو گیان سروپ ہے وہ جڑ نہیں ہو سکتا۔ اور جو آنند روپ ہے وہ دُکھ روپ نہیں ہو سکتا۔ چونکہ آتما ست چت آنند روپ ہے۔ شریر اَست جڑ اور دُکھ روپ ہیں۔ اس لئے آتما شریروں سے بھن ہے۔ اور تینوں اوستھاؤں کا ساکشی ہے۔

۷۳۔ آتما کو تین اوستھاؤں کا ساکشی کیوں کہتے ہیں؟

ان اوستھاؤں سے بھن ہو کر ان کا گیاتا ہے ان کا گیان ہی اس کا سروپ ہے۔ گیاتا گیے وستو سے بھن ہوتا ہے! اور اسکا ساکشی ہوتا ہے۔

۷۴۔ آتما پانچ کوشوں سے نیارہ کیونکر ہے۔

اس کیلئے درشٹانت دیا جاتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں۔ یہ میری گئو ہے۔ یہ میرا بچھڑا ہے۔ یہ میرا پتر ہے۔ یہ میری پتری ہے۔ یہ میری دھرم پتنی ہے یہ میرا آنند کوش ہے۔ یہ میرا انن مے کوش ہے۔ جس طرح گائے۔ بچھڑا۔ پتر پتری۔ استری سے پرش بھن ہے۔ نیارہ اور ساکشی ہے۔ اسی طرح ان پانچ کوشوں کو میرا کہنے والا پرش ان سے نیارہ اور ان کا ساکشی ہے۔

چونکہ اُپنشدوں میں آتما کے وشے میں کہا گیا ہے۔ کہ آتما شبد روپ سپرش رس اور گندھ سے پرے ہے۔ یہ شاشوت انادی اور اننت ہے۔ نراکار اور نردکار ہے۔ جو اس کو اس طرح سوروپ سے جان لیتا ہے۔ وہ مکت ہو جاتا ہے۔ وہ آتما ست چت آنند سوروپ کہا گیا ہے اسکو جاننا چاہیئے۔ اسی کا منن اور ندھیاسن کرنا چاہیئے۔

۷۵۔ ست کا کیا ارتھ ہے۔

جو تین کال بے کم وکاست ایک رس موجود رہتا ہے۔ جو دکار سے رہت ایک رس اور سم ہے۔ وہی ست ہے۔

۷۶۔ چت کا کیا ارتھ ہے۔

جو سوئم جیوتی پرکاش سوروپ ہے۔ سرو کلپت پدارتھوں کو پرکاشت [illegible]

ہے تو ہی پت کہلاتا ہے۔

۲۷۔ آنند کا کیا ارتھ ہے۔

۲۸ ادتیہ سکھ جس سے پرے اور سکھ نہیں ہے جس میں دکھ کا لیش ماتر بھی مشرن نہیں۔ جو آداور انت سے رہت انت اور ابیم ہے۔ جو نیتہ ادوائیک رس ہے۔ جس سے پرے اور کوئی پریہ وستو نہیں ہے۔ جو سب سے زیادہ پیارا ہے۔ ایسے شا شوت تو کو آنند کہتے ہیں۔

جو پرش اگیان کا ناش کرکے اپنے آتما کا ایک ادویتہ پرم برہم نیتہ شدھ بدھ پری پورن ودگیان سروپ او نیتہ مکت روپ سے ساکشات کر لیتا ہے۔ وہی جیون مکت ہوتا ہے۔ ہاں وہی جیون مکت ہوتا ہے۔

(جگت گورو شری سوامی شنکراچاریہ کرت "آتم اناتم وویک" نامی گرنتھ کا اردو ترجمہ سماپت ہوا)

نرسنگداس لے۔ دہرہ دون ۱۶/۱۱/۶۶

ہمارے دوسرے پرکاشن بھی پڑھئے۔ ان کی سوچی نمن لکھت ہے!!

(۱) گیتا گیان امرت۔ بھاگ ایک تا پانچ قیمت ایک روپیہ فی بھاگ

(۲) " " بھاگ چھٹا " ایک روپیہ پچاس پیسہ

(۲) اشٹاوکر گیتا مکمل " ایک روپیہ پچاس پیسہ

(۳) آتم ساکشاتکار (اپروکش انوبھوتی) از شنکراچاریہ " ۷۵ پیسے

(۴) آتم بودھ " " " ۵۰ پیسے

(۵) تو بودھ " " " ۲۰ پیسے

(۶) آتم گیان سی حرفی لبھے شاہ " ۲۰ پیسے

(۷) آتم اناتم وویک (از شنکراچاریہ " ۱۰ پیسے

(۸) وویک چوڑامنی
(۹) وچار مالا
(۱۰) اودھوت گیتا
} چھپ رہے ہیں۔

(۱۱) سنت گورچند عرف بابا روڈا (جیون جھلکیاں) لکھی جا رہی ہے۔

(۱۲) ویدانت بودھ "

(نوٹ) گیتا گیان امرت چھ بھاگ مکمل کی قیمت پانچ روپے ہوگی



۳۱ مارچ ۱۹۶۶ء تک